یا اللہ مدد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کی ہم نے وفا تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں ○ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

سیفِ اسلام بر دُشمنانِ اسلام

یعنی

شیعہ کے ہزار سوال کا جواب

۱۰۰۰

تصنیف

حافظ مہر محمد میانوالوی مدظلہ العالی

ناشر

مکتبہ عثمانیہ

بن حافظ جی

ضلع میانوالی

خلافتِ راشدہ   حق چار یار

یا اللہ مدد

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

کی ہم نے وفا تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

سیفِ اسلام بر دشمنانِ اسلام

یعنی

شیعہ کے ہزار سوال کا جواب

جس میں توحید رسالت، قرآن کریم، خلفاء راشدینؓ، حضرت امیر معاویہؓ اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر معاندانہ اعتراضات کا قلع قمع کیا گیا ہے نیز صحابہ کرامؓ کی شان اور صداقتِ اہل سنّت اجاگر کرنے کے علاوہ آغاز کتاب میں خمینی ازم کا تعارف اور اتحادِ اہلِ سنّت پر زور دیا گیا ہے۔ سنجیدہ اور مدلّل انداز بیان سے سُنّی و شیعہ ہر قیل و قال کا خاتمہ، مناظرین، مبلغین عاشقانِ صحابہؓ اور خدامِ اہلِ سنّت کے لیے لاجواب تحفہ۔

اثرِ خامہ: محققِ اہلِ سُنّت مولانا حافظ مہر محمد مدظلہٗ میانوالوی

ناشر: مکتبہ عثمانیہ بن حافظ جی ضلع میانوالی

نام کتاب ـــــــ سیفِ اسلام بر دشمنانِ اسلام یعنی
شیعہ کے ہزار سوال کا جواب

مؤلف ـــــــ مولانا حافظ مہر محمد ۔ بی ۔ اے
متخصص فی علوم الحدیث کراچی ، فاضل نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
ایم ۔ اے وفاق المدارس العربیہ پاکستان ۔

صفحات ـــــــ ۵۶۰ ـ ہدیہ مجلد سنہری ـــ ۶۰۰ روپے

طبع اوّل ـــــــ فروری ۱۹۸۸ء

طبع سوم ـــــــ جنوری ۲۰۰۱ء

ملنے کے پتے : ـــــــ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
مکتبہ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی ۴ کراچی
عمران اکیڈمی پی ۴۰/ اردو بازار لاہور
اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ خلافت راشدہؓ بنوری ٹاؤن کراچی

اطلاعِ عام

یہ کتاب شیعہ جارحیت کے جواب میں ، مذہب اہلِ سُنّت وجماعت کی حقانیت پر لکھی گئی ہے ۔ اندازِ بیان علمی ، مدلّل اور دلآزاری سے پاک ہے ۔ مخالف حضرات اگر پسند نہ کریں تو مطالعہ نہ فرمائیں لیکن جو حضرات حق و باطل میں امتیاز کرنا چاہیں اور شرک و بدعت و مسلم دشمنی کی تاریکی سے نکل کر قرآن و سُنّت ، صحابہؓ و اہلِ بیتؓ کی نورانی تعلیم کا مطالعہ کرنا چاہیں اور اتحادِ مسلمین کا جذبہ رکھیں تو وہ ضرور مطالعہ فرمائیں ۔ انشاء اللہ انکے تمام شبہات کا ازالہ ہو جائے گا ۔

اہلِ سُنّت کے ہر عالم ، مبلغ ، صحافی اور تعلیم یافتہ کے پاس اس انسائیکلوپیڈیا کا ہونا انتہائی ضروری ہے ۔

خمینی اپنے ائمہ کو تمام انبیاء و رسل اور ملائکہ مقربین سے افضل بتاتے ہیں

ومن ضروریات مذھبنا ان لائمتنا مقاماً لا یبلغه ملک مقرب ولا نبی مرسل۔

(الحکومت الاسلامیہ ص۵۲)

ہمارے مذہب شیعہ کا یہ بنیادی اور ضروری عقیدہ ہے، کہ ہمارے ائمہ کا درجہ اتنا بڑا ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی رسول (رسول اللہ بھی نبی مرسل ہیں) نہیں پہنچ سکتا۔

ان تمام باتوں سے شیعہ اور امام خمینی کا اپنا ایمان و اسلام ثابت نہیں رہتا تو ان کا انقلاب اور نظام حکومت کیسے اسلامی کہلائے۔ بلا ولی اور گواہوں کے مقررہ وقت کے لیے کسی عورت سے جنسی معاہدہ متعہ کہلاتا ہے جو شیعہ مذہب کا سب سے بڑا کار ثواب عمل ہے۔ لیکن یہ اتنا حیا سوز اور قابل غیرت ہے کہ مذہب شیعہ پر بدنما داغ ہے اسی لیے بعض شیعہ اسے جزو مذہب ماننے سے ہچکچاتے ہیں۔ (انوار نجف)
لیکن خمینی، تحریر الوسیلہ میں متعہ کے متعلق چند صفحات سیاہ کرنے کے بعد ایرانیوں کے کردار کو یوں سیاہ کرتے ہیں:

یجوز التمتع بالزانیة علی کراھة خصوصاً وکانت من العواھر المشھورات بالزنا۔ (تحریر الوسیلہ ۲۹۲/۲)

بدکار عورت سے متعہ کرنا جائز ہے مگر کراہت کے ساتھ خصوصاً جب کہ وہ مشہور پیشہ ور طوائف ہو۔

اور حضرت عمرؓ کے متعلق خمینی کہتا ہے۔ عمرؓ نے متعہ کے حرام ہونے کا جو اعلان فرمایا وہ ان کی طرف سے قرآن کی صریح مخالفت اور ان کا کافرانہ کردار و عمل تھا۔ معاذ اللہ۔ **تبصرہ**: حضرت عمرؓ نے تو کتاب و سنت سے حرمتِ متعہ والا آرڈیننس جاری فرمایا تھا لیکن کیا کریں متعہ باز کہ جب شیعہ اپنے ائمہ کو رسولؐ کے برابر درجہ دیتے ہیں۔ تو وہ عمرؓ کو گالیاں کیوں نہ دیں۔ شیعہ کی قدیم مستند تفسیر منہج الصادقین پ۵ ص۴۷۶/۱ میں ہے: کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ایک دفعہ متعہ کرے وہ امام حسینؓ کا درجہ پائے گا اور جو شخص چار دفعہ متعہ کرے وہ میرا درجہ پائے گا۔ (معاذ اللہ) اور جو پانچ دفعہ کرے یا ہمیشہ کرے تو.....؟

۱۰۔ علامہ خمینی کو چاہیے تھا کہ وہ انقلاب برپا کرنے کے بعد عالم اسلام سے دوستانہ تعلقات بڑھاتے اور اپنے وقار و صدر عہدِ انقلاب میں اضافہ کرتے لیکن شدید شیعی تعصب کی بنا پر اپنا جذباتی توازن برقرار نہ رکھ سکے۔ ہر اسلامی ملک کی کردار کشی اپنے ذرائع ابلاغ سے شروع کر دی۔ جن جن علماء اور مندوبین کو انقلاب کی سالگرہوں پر بلایا سب کو اپنے اپنے ملک میں بغاوت پھیلانے اور

خمینی اپنے ائمہ کو تمام انبیاء ورسل اور ملائکہ مقربین سے افضل بتاتے ہیں

ومن ضروریات مذھبنا ان لائمتنا مقاماً لا یبلغه ملک مقرب ولا نبی مرسل۔

(الحکومت الاسلامیہ ص۵۲)

ہمارے مذہب شیعہ کا یہ بنیادی اور ضروری عقیدہ ہے کہ ہمارے ائمہ کا درجہ اتنا بڑا ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل (رسول اللہ بھی نبی مرسل ہیں) نہیں پہنچ سکتا۔

ان تمام باتوں سے شیعہ اور امام خمینی کا اپنا ایمان واسلام ثابت نہیں رہتا تو ان کا انقلاب اور نظام حکومت کیسے اسلامی کہلائے۔ بلا ولی اور گواہوں کے مقررہ وقت کے لیے کسی عورت سے جنسی معاہدہ متعہ کہلاتا ہے جو شیعہ مذہب کا سب سے بڑا کار ثواب عمل ہے۔ لیکن یہ اتنا حیا سوز اور قابل غیرت ہے کہ مذہب شیعہ پر بدنما داغ ہے اسی لیے بعض شیعہ اسے جزو مذہب ماننے سے ہچکچاتے ہیں۔ (انوار نجف) لیکن خمینی، تحریر الوسیلہ میں متعہ کے متعلق چار صفحات سیاہ کرنے کے بعد ایرانیوں کے کردار کو یوں سیاہ کرتے ہیں:

یجوز التمتع بالزانیة علی کراھة خصوصاً وکانت من العواھر المشھورات بالزنا۔ (تحریر الوسیلہ ۲۹۲/۲)

بدکار عورت سے متعہ کرنا جائز ہے مگر کراہت کے ساتھ خصوصاً جب کہ وہ مشہور پیشہ ور طوائف ہو۔

اور حضرت عمرؓ کے متعلق خمینی کہتا ہے۔ عمرؓ نے متعہ کے حرام ہونے کا جو اعلان فرمایا وہ ان کی طرف سے قرآن کی صریح مخالفت اور ان کا کافرانہ کردار وعمل تھا۔ معاذ اللہ۔ **تبصرہ**: حضرت عمرؓ نے تو کتاب وسنت سے حرمتِ متعہ والا آرڈیننس جاری فرمایا تھا لیکن کیا کریں متعہ باز کہ جب شیعہ اپنے ائمہ کو رسولؐ کے برابر درجہ دیتے ہیں۔ تو وہ عمرؓ کو گالیاں کیوں نہ دیں۔ شیعہ کی قدیم مستند تفسیر منہج الصادقین پ۵ ص۱/۲۷۶ میں ہے: کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ایک دفعہ متعہ کرے وہ امام حسینؓ کا درجہ پائے گا اور جو شخص چار دفعہ متعہ کرے وہ میرا درجہ پائے گا۔ (معاذ اللہ) اور جو پانچ دفعہ کرے یا ہمیشہ کرے تو.....؟

۱۰۔ علامہ خمینی کو چاہیے تھا کہ وہ انقلاب برپا کرنے کے بعد عالم اسلام سے دوستانہ تعلقات بڑھاتے اور اپنے وقار وصدرِ انقلاب میں اضافہ کرتے لیکن شدید شیعی تعصب کی بنا پر اپنا جذباتی توازن برقرار نہ رکھ سکے۔ ہر اسلامی ملک کی کردار کشی اپنے ذرائع ابلاغ سے شروع کر دی۔ جن جن علماء اور مندوبین کو انقلاب کی سالگرہوں پر بلایا سب کو اپنے اپنے ملک میں بغاوت پھیلانے اور